عیاں کر دیا ہے مگر آج کل کے ایٹمی زمانے کے اس رفتار کے باوجود آغا خانیوں کے عقائد عوام و خواص سے پوشیدہ ہیں۔ صرف مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ نے ایک فتویٰ کی شکل میں کچھ تحریر فرمایا ہے۔ جس کا ثبوت ہمارے پاس کچھ نہیں۔ کہ یہ عقیدہ واقعی ان لوگوں کا ہے یا نہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے کہ احقر کو اسلام نصیب ہوا۔ اور اس مردود فرقہ سے کنارہ کشی اختیار کرنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ یہ لوگ اپنی کتابیں دوسرے لوگوں کو فراہم نہیں کرتے اس وجہ سے عوام تو عوام خواص کو بھی ان کے عقائد معلوم نہیں۔

اب میں نے ان خبیثوں کے عقائد فراہم کئے ہیں اگر آپ اس بارہ میں میری مدد فرمائیں تو تحریر بمعیت ان کی کتابیں آپ کے حوالے کر دوں گا۔ اگر اس اقدام میں ہم کو اللہ تعالیٰ نے کامیابی نصیب فرمائی تو ان کے عقائد اور ان کے اعمال کو ان ہی کی کتابوں سے نقل کر کے عوام و خواص تک پہنچانے میں آسانی ہو گی۔ فی الحال صرف خداوند تعالیٰ کے بارہ میں ان کا جو عقیدہ کفریہ ہے شائع کرنے کی ضرورت ہے۔ (م۔ص۔ کراچی)

عیسائی مشنریاں اور ہماری بے حسی آج کل نہایت تیزی سے عیسائی مشنریاں حرکت میں آئی ہوئی ہیں۔ اور بے شمار مسلمانوں کو پاکستان میں عیسائی بنا چکی ہیں۔ یہ مشنریاں پاکستان میں اسلام کو دیمک کی طرح چاٹ رہی ہیں۔ عیسائی مشنریاں اخبارات۔ رسائل اور تعلیمی اداروں کے ذریعہ کھلے بندوں عیسائیت کا پرچار کر رہی ہیں۔ خدا کے لئے تحریک کی صورت میں بیدار ہو جائیے۔ جو لوگ عیسائی بن چکے ہیں انہیں دوبارہ اسلام میں شامل کریں۔ اور لوگوں کو اسلام کی طرف مائل کریں۔ (ورلڈ تبلیغ اسلامک فیڈریشن ملتان)

کیا ہم انگریزوں سے اسلام سیکھیں شاید آپ کو یہ جان کر حیرت ہو گی کہ اعلیٰ ملازمتوں کے امتحان CSS میں اسلامی تاریخ و ثقافت اور اسلامی قانون کے پرچے صرف اور صرف انگریزی زبان میں دینے کا حکم ہے۔ اور یہ پرچے اردو میں دینے پر پابندی ہے۔

اس غلط حکم کے تباہ کن اثرات درج ذیل ہیں :-

۱۔ اسلام میں انگریزی کا تفصیلی مطالعہ کرنے کے لئے امیدوار مستشرقین کی کتب کی طرف رجوع کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ اور نتیجۃً ان کے ذہن اسلام کے متعلق مستشرقین کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں اور شکوک و شبہات سے مسموم ہو جاتے ہیں۔

۲۔ امیدوار برصغیر کے جید علما کی عظیم تحقیقی کاوشوں اور اردو میں عربی کی لاکھوں کتب کے تراجم سے استفادہ کرنے سے محروم رہ جاتے ہیں۔

۳۔ انگریزی میں اسلامی تاریخ و قانون پر لکھی گئی کتب کو انگلیوں پہ گنا جا سکتا ہے۔ لہٰذا امیدواروں کا